جن میں شاید سب سے پرانا طریق تکرار (Repitition) ہے- مگر اس ضمن میں جس طریق کو ازمنہ قدیم سے ہی اہمیت ملی ہے رعائت لفظی (Pun) کے نام سے مشہور ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ کسی لفظ کو اس انداز سے استعمال کیا جائے کہ ناظر کو اس لفظ کے دو مختلف مطالب کا احساس ہو چنانچہ رعائت لفظی کی مدد سے بالعموم ایک ایسی بات کہی جاتی ہے جو عام انداز سے کہی جائے تو ایک شدید ترد عمل کے سوا اور کوئی نتیجہ نہ نکلے - لیکن رعائت لفظی کے لئے جدت شرط ہے ورنہ تکرار سے بالعموم اس کی مزاحیہ کیفیت انحطاط پذیر ہو جاتی ہے - لفظی بازیگری کا ایک اور نمونہ ضحکہ خیز املا سے مزاح کی تخلیق ہے لیکن اس کا افق اس وجہ سے محدود ہے کہ یہاں ضحک پہلو تک صرف انسانی آنکھ ہی رسائی حاصل کر پاتی ہے ــــــ ان کے علاوہ لطائف سے پیدا ہونے والا مزاح بھی بڑی حد تک الفاظ ہی کا رہین منت ہوتا ہے کہ یہاں الفاظ کی بچت (Economy) سے ضحک نکات کو بڑی تیزی اور شدت سے پیدا کیا جاتا ہے - بحیثیت مجموعی لفظی بازیگری کے یہ تمام نوکیلے لیکن ضحک نکات بذلہ سنجی (Wit) کے زمرے میں شامل ہیں بذلہ سنجی (Wit) کو مزاح (Humour) سے بآسانی متمیز کیا جا سکتا ہے اور وہ اس طرح کہ مزاح ایک کیفیت ہونے کے باعث سارے کے سارے ادب پارے میں ایک برقی رو کی طرح سرائیت کر جاتا ہے اور ہم جس مقام سے اسے چھو لیں یہ